بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گستاخانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے قطع تعلق

از قلم : مناظر اسلام حضرت علامہ محمد عبدالرشید قادری رضوی سمندری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا
اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ
اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ط اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ
وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ترجمہ: تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے

۱؎ سورۂ مجادلہ آخری آیت؛

والے ہوں یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی اور انہیں باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں ان میں ہمیشہ رہیں۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ اللہ کی جماعت ہے۔ سنتا ہے اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔[1]

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی زندگی اس آیت کی جیتی جاگتی تفسیر ہے جو کبھی بدل نہیں سکتی۔ ابو عبیدہ ابن جراح نے اُحد میں اپنے باپ جراح کو، حضرت علی مرتضیٰ نے بدر میں عتبہ ابن ربیعہ کو قتل کیا، حضرت عمر نے اپنے ماموں عاص ابن ہشام کو، مصعب ابن عمیر نے اپنے بھائی عبداللہ ابن عمیر کو بدر میں قتل کیا، ابو بکر صدیق نے اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کو پکارا اگر آ باپ بیٹے کے دو ہاتھ ہو جائیں۔ مگر حضور نے منع کیا بعد میں عبدالرحمٰن ایمان لے آئے (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) (نورالعرفان)

گستاخوں کو چھوڑنے والے کو سات انعامات

پہلا انعام: - اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ۔ ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنے قلم قدرت کے ساتھ ایمان لکھدیا۔

دوسرا انعام: - وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف کی رُوح سے ان کی مدد کی۔

[1] کنزالایمان؛

تیسرا انعام :- وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

چوتھا انعام :- رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگیا۔

پانچواں انعام :- وَرَضُوْا عَنْهُ۔ وہ بھی اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔

چھٹا انعام :- اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ۔ یہ اللہ تعالیٰ کی جماعت ہے۔

ساتواں انعام :- اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ خبردار! سنتا ہے اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔

گستاخوں سے دوستی کرنیوالے کو سات دُرّے

پہلا دُرّہ :- اس کے دل میں ایمان نہیں لکھا جائے گا۔

دوسرا دُرّہ :- اس کی رب تعالیٰ امداد نہیں فرمائے گا۔

تیسرا دُرّہ :- وہ جنتوں میں کبھی نہیں جا سکتا۔

چوتھا دُرّہ :- اس پر اللہ تعالیٰ کا قہر و غضب ہو گا۔

پانچواں دُرّہ :- وہ اللہ تعالیٰ سے راضی نہیں ہوں گے۔

چھٹا دُرّہ :- وہ شیطان کا ٹولہ ہے۔

ساتواں دُرّہ :- وہ شیطان کا ٹولہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ (اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ)

يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ط وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ج قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ صلے ج وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ط قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝[1]

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے۔ ان کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے۔ بیر (دشمنی) ان کی باتوں سے جھلک اٹھا اور وہ جو سینے میں چھپائے ہیں اور بڑا ہے۔ ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر سنا دیں اگر تمہیں عقل ہو۔[2]

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ لا الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝[3]

ترجمہ:۔ خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ کے لیے ہے۔[4]

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ[5]

---

[1] پ ۴ ع ۳ [2] کنز الایمان [3] پ ۵ ع ۱۷
[4] کنز الایمان [5] پ ۳ ع ۱۱ ؛

ترجمہ: مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں کے سوا اور جو ایسا کرے گا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہا۔[1]

کافروں سے اتحاد کرنیوالے بحکم قرآن کافر ہیں[2]

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:—

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ط[3]

ترجمہ: اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے[4]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ط[5]

ترجمہ:- اے ایمان والو! جہاد کرو ان کافروں سے جو تمہارے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں[6]

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝[7]

ترجمہ:- اے غیب بتانے والے (نبی) کافروں پر اور منافقوں پر جہاد کرو اور ان پر سختی فرماؤ اور ان کا ٹھکانا

---

[1] کنزالایمان۔ [2] رسائل رضویہ ج ۲ ص ۱۵۲۔
[3] پ ۶ ع ۱۲۔ [4] کنزالایمان [5] پ ۱۱ ع ۵۔
[6] کنزالایمان۔ [7] پ ۲۱ ع ۲۰ ؛

جہنم ہے اور کیا ہی برا انجام [1]

وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ [2]

ترجمہ :- اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو [3]

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ [4]

ترجمہ :- اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی [5]

وما علینا الا البلاغ المبین۔

[1] کنز الایمان ___ [2] پ ۷ ع ۱۴ ___

[3] کنز الایمان ___ [4] پ ۱۲ ع ۱۰ ___

[5] کنز الایمان ___ :

درسِ حدیث

از: جناب مناظر اسلام حضرت مولانا محمد عبدالرشید قادری رضوی صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:——

(۱) اِذا رایتم صاحب بدعۃٍ فاکفھروا فی وجھہٖ فان اللہ یبغض کل مبتدع [۱]

ترجمہ: جب تم کسی بد مذہب کو دیکھو تو اس کے سامنے ترش روئی سے پیش آؤ اس لیے کہ خدا تعالیٰ ہر بد مذہب کو دشمن رکھتا ہے——

(۲) لا یقبل اللہُ لصاحب بدعۃٍ صومًا ولا صلوٰۃً ولا صدقۃً ولا حجًا ولا عمرۃً ولا جھادًا ولا صرفًا ولا عدلاً یخرج من الاسلام کما تخرج الشعرۃ من العجین [۲]

ترجمہ:۔ خدائے تعالیٰ کسی بد مذہب کا نہ روزہ قبول کرتا ہے نہ نماز، نہ زکوٰۃ، نہ حج، نہ عمرہ، نہ جہاد اور نہ کوئی نفل نہ فرض۔ بد مذہب دینِ اسلام سے ایسا نکل جاتا ہے جیسا کہ گوندھے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔

[۱] ابن عساکر [۲] ابن ماجہ

(۳) اهل البدع کلاب اهل النار۔ عن ابی امامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔[1]

ترجمہ :۔ بد مذہب دوزخ والوں کے کتے ہیں۔

(۴) من وقر صاحب بدعۃ فقد اعان علی ھدم الاسلام ۔[2]

ترجمہ : جس نے کسی بد مذہب کی عزت کی تو اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی۔

(۵) اذا مدح الفاسق غضب الرب واھتز لذالک العرش۔ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔[3]

ترجمہ : جب فاسق کی مدح کی جاتی ہے رب غضب فرماتا ہے اور عرش الٰہی ہل جاتا ہے

(۶) نھی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان یصافح المشرکون او یکنوا او یرحب بھم۔ (عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی ابو نعیم حلیۃ الاولیا)

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ مشرکوں سے مصافحہ کیا جائے یا انہیں کنیت سے ذکر کریں یا آتے وقت مرحبا کہیں۔

(۷) ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم ۔[4]

---

[1] دار قطنی ____ [2] مشکوٰۃ ____

[3] بیہقی ____ [4] مشکوٰۃ ____

ترجمہ :۔ ان (وہابیہ دیوبندیہ) سے دُور رہو اور انہیں اپنے سے دُور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

(۸) ان مرضوا فلا تعودوھم وان ماتوا فلا تشھدوھم وان لقیتموھم فلا تسلموا علیھم ولا تجالسوھم ولا تشاربوھم ولا تواکلوھم ولا تناکحوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم۔ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔[۱]

ترجمہ :۔ بدمذہب اگر بیمار پڑیں تو ان کی عیادت نہ کرو۔ اگر مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہو۔ ان سے ملاقات ہو تو انہیں سلام نہ کرو۔ ان کے پاس نہ بیٹھو۔ ان کے ساتھ پانی نہ پیو۔ ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ۔ ان کے ساتھ شادی بیاہ نہ کرو۔ ان کی جنازہ کی نماز نہ پڑھو اور ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔

فتویٰ :۔ لَوْ سَلَّمَ علی الذمی تبجیلاً یکفر لان تبجیل الکافر کفر۔[۲]

ترجمہ :۔ اگر ذمی کو تعظیماً سلام کرے کافر ہو جائے گا کہ کافر کی تعظیم کفر ہے۔

ذمی نرم درجے کا کافر ہے تو اس کی تعظیم کرنے والا کافر ہے تو جو ہزار درجے کے سخت کافر ہوں ان کی تعظیم کیونکر

---

[۱] مسلم [۲] فتاویٰ ظہیریہ۔ اشباہ والنظائر تنویر الابصار، در مختار۔

کُفر نہ ہو گی ۔

فتویٰ :۔ لو قال لمجوسی یا استاذ تبجیلاً کَفَرَ (فتاویٰ امام ظہیر الدین۔ اشباہ درمختار)

ترجمہ :۔ اگر مجوسی کو بطور تعظیم استاذ کہے کافر ہو جائے گا۔

وما علینا الا البلاغ المبین۔